احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

جمعرات 27- جنوری 2000ء

روزنامہ

CPL 61

ربوہ

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

جمعرات 27- جنوری 2CCCء - ۱۹ شوال 142C ہجری- 27 صلح 1379 ھش جلد 5C-85 نمبر 22

شدت گرمی اور بخار جہنم کا نمونہ ہے

حضرت رافعؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا- شدت گرمی اور بخار جہنم کا ایک شعلہ ہے- اس کو پانی سے بجھاؤ-

(صحیح بخاری کتاب بدء الخلق باب صفة النار)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دو چیزوں کے باہم تعلق اور رگڑ سے ایک حرارت پیدا ہوتی ہے اسی طرح پر انسان کی محبت اور دنیا اور دنیا کی چیزوں کی محبت کی رگڑ سے الٰہی محبت جل جاتی ہے اور دل تاریک ہو کر خدا سے دور ہو جاتا اور ہر قسم کی بے قراری کا شکار ہو جاتا ہے- لیکن جبکہ دنیا کی چیزوں سے جو تعلق ہو وہ خدا میں ہو کر ایک تعلق اور ان کی محبت خدا کی محبت میں ہو کر ہو- اس وقت باہمی رگڑ سے غیراللہ کی محبت جل جاتی ہے اور اس کی جگہ ایک روشنی اور نور بھر دیا جاتا ہے- پھر خدا کی رضا اس کی رضا اور اس کی رضا خدا کی رضا کا منشاء ہو جاتا ہے- اس حالت پر پہنچ کر خدا کی محبت اس کے لئے بمنزلہ جان ہوتی ہے اور جس طرح زندگی کے واسطے لوازم زندگی ہیں- اس کی زندگی کے واسطے خدا اور صرف خدا ہی کی ضرورت ہوتی ہے- دوسرے لفظوں میں یوں کہہ سکتے ہیں کہ اس کی خوشی اور راحت خدا ہی میں ہوتی ہے- پھر دنیاداروں کے نزدیک اگر اسے کوئی رنج اور کرب پہنچے تو پہنچے لیکن اصل یہی بات ہے کہ اس ہمّ و غم میں بھی وہ اطمینان اور سکینت سے الٰہی لذت لیتا ہے جو کسی دنیادار کی نظر میں بڑے سے بڑے فارغ البال کو بھی نصیب نہیں-

برخلاف اس کے جو کچھ حالت انسان کی ہے' وہ جہنم ہے- گویا خدا تعالیٰ کے سوا زندگی بسر کرنا یہ بھی جہنم ہے-

پھر حدیث شریف سے یہ بھی پتہ لگتا ہے کہ تپ بھی حرارت جہنم ہی ہے- امراض اور مصائب جو مختلف قسم کے انسان کو لاحق حال ہوتے ہیں- یہ بھی جہنم ہی کا نمونہ ہے اور یہ اس لئے کہ تا دوسرے عالم پر گواہ ہوں اور جزا و سزا کے مسئلہ کی حقیقت پر دلیل ہوں اور کفارہ جیسے لغو مسئلہ کی تردید کریں- مثلاً جذام ہی کو دیکھو کہ اعضاء گر گئے ہیں اور رقیق مادہ اعضاء سے جاری ہے- آواز بیٹھ گئی ہے- ایک تو یہ بجائے خود جہنم ہے- پھر لوگ نفرت کرتے ہیں اور چھوڑ جاتے ہیں- عزیز سے عزیز بیوی' فرزند' ماں باپ تک کنارہ کش ہو جاتے ہیں- بعض اندھے اور بہرے ہو جاتے ہیں- بعض اور خطرناک امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں پتھریاں ہو جاتی ہیں اور پیٹ میں رسولیاں ہو جاتی ہیں- یہ ساری بلائیں اس لئے انسان پر آتی ہیں کہ وہ خدا سے دور ہو کر زندگی بسر کرتا ہے اور اس کے حضور شوخی اور گستاخی کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی باتوں کی عزت اور پروا نہیں کرتا ہے- اس وقت ایک جہنم پیدا ہو جاتا ہے-

اب پھر میں اصل مطلب کی طرف رجوع کر کے کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ہم نے جہنم کے لئے اکثر انسانوں جنوں کو پیدا کیا ہے اور پھر فرمایا کہ وہ جہنم انہوں نے خود ہی بنا لیا ہے- ان کو جنت کی طرف بلایا جاتا ہے- پاک دل پاکیزگی سے باتیں سنتا ہے اور ناپاک خیال انسان اپنی کورانہ عقل پر عمل کر لیتا ہے- پس آخرت کا جہنم بھی ہو گا اور دنیا کے جہنم سے بھی مخلصی اور رہائی نہ ہو گی' کیونکہ دنیا کا جہنم تو اس جہنم کے لئے بطور دلیل اور ثبوت کے ہے-

(ملفوظات جلد اول 371-372)

انصاراللہ اور وقف جدید

○ خدا تعالیٰ کے فضل سے سیدنا حضرت خلیفة المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقف جدید کے نئے مالی سال کا اعلان فرما دیا ہے- لہٰذا تمام زعماء' زعماء اعلیٰ اور ناظمین کرام سے درخواست ہے کہ جلد از جلد انصار / افراد جماعت سے ان کے وعدہ جات برائے سال 2000ء حاصل کر کے مرکز کو آگاہ کریں- اس سلسلہ میں تاکید کی جائے کہ یہ وعدے / ادائیگی گذشتہ سال کی نسبت بڑھا کر پیش کئے جائیں- بلکہ وقف جدید کے ہر مجاہد کو از خود اپنے وعدے خدا تعالیٰ کی عطا کردہ وسعت اور حیثیت کے مطابق پیش / ادا کرنے چاہئیں- اللہ تعالیٰ سب انصار کو صحت و سلامتی سے مقبول خدمت کی تادیر توفیق عطا کرے-

(قائد وقف جدید- مجلس انصاراللہ- پاکستان)

ڈاکٹر شمس الحق کے قاتلوں کو گرفتار کر کے ڈاکٹروں کو تحفظ دیا جائے: ڈاکٹرز ایسوسی ایشن

○ سوشل سیکیورٹی ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر سلطان اکبر قریشی' نائب صدر ڈاکٹر علی افضل اور جنرل سیکرٹری ڈاکٹر محمد یونس ایاز نے ڈاکٹروں کی ہنگامی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ڈاکٹر طیب کے قاتلوں کو فوری طور پر گرفتار کیا جائے- ڈاکٹر شمس الحق طیب جیسے ماہر افراد معاشرے کی آن اور پہچان ہوتے ہیں جو اپنا آرام تج کر دکھی انسانیت کی خدمت کرتے ہیں- یہ لوگ معاشرے کے ذہین ترین افراد ہوتے ہیں- انہوں نے اس امر پر تشویش کا اظہار کیا کہ اس قتل کو مذہبی رنگ دیا جا رہا ہے- مقتول ڈاکٹر طیب ایک متوازن سوچ کے حامل ہمدرد انسان تھے اور دکھی انسانیت کی خدمت پر یقین رکھتے تھے- میٹنگ میں دو گھنٹے ہڑتال کا فیصلہ کیا گیا- اور انتظامیہ سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ خواب غفلت سے بیدار ہو اور ڈاکٹر صاحب موصوف کے قاتلوں کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دلوائیں-

عرفانِ حدیث نمبر 35

مشورہ کی اہمیت

حضرت ابو ھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کسی اور کو اپنے ساتھیوں سے مشورہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(جامع ترمذی - کتاب الجہاد باب فی المشورہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہؓ سے جامع الترمذی میں یہ روایت ہے کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے زیادہ اپنے اصحابؓ سے کسی کو مشورہ کرنے والا نہیں پایا۔ جس کا براہ راست خدا رہنما تھا اس کا یہ حال تھا کہ وہ وجود ﷺ اللہ کے اس حکم کے تابع اس کثرت سے مشورے کیا کرتا تھا کہ ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے آپؐ سے زیادہ مشورہ کرنے والا کسی کو نہیں پایا۔

تو آپ لوگ بھی اپنے مشورے کی طاقت کو بڑھائیں۔ بعض دفعہ بیاہ شادی کے موقع پر مشورے کئے جاتے ہیں لیکن اکثر اس نیت سے کہ جو دل میں ہے وہ مشورہ نہ دیا گیا تو ہم مشورہ ہی نہیں مانیں گے۔ اب مجھے تو آئے دن اس سے واسطہ پڑتا رہتا ہے۔ کہتے ہیں کیا خیال ہے یہ بہت اچھا رشتہ ہے۔ میں کہتا ہوں میرے نزدیک تو نہایت بےہودہ رشتہ ہے کیونکہ یہ نہ نماز پڑھتا ہے' نہ چندے دیتا ہے' نہ کسی (بیت الذکر) سے اس کا تعلق ہے۔ اگر آپ نے دین کو ہی چھوڑ دیا تو آپ کو کیسے خوشی نصیب ہوگی۔ وہ کہتے ہیں شکریہ' مشورہ مل گیا لیکن ہم سمجھتے ہیں کہ ہے اچھا رشتہ۔ تو اب بتائیں اس مشورے کا اور اس کثرت مشورہ کا کیا فائدہ۔ یہ مشورے اس ارادے سے کئے جاتے ہیں کہ اگر ہماری مرضی کا جواب ملا تو ہم مانیں گے' نہ ملا تو ہم اس مشورے کو رد کردیں گے۔

اور آنحضرت ﷺ پر کثرت مشورہ کے دونوں پہلو اطلاق پاتے تھے۔ آپؐ لوگوں سے کثرت سے مشورہ کیا کرتے تھے اور لوگ آپؐ سے کثرت سے مشورہ کیا کرتے تھے۔ اور دوسرے پہلو میں یہ بات خاص طور پر پیش نظر رہے کہ جو مشورہ کرتے تھے ان کے متعلق اللہ کا حکم تھا کہ جب رسولؐ فیصلہ دے دے تو پھر تم مجاز نہیں ہو کہ اس کے خلاف ہٹ سکو۔ اب آنحضرت ﷺ کے مشورہ کے دو پہلو ہیں' ایک مشورہ دے رہے ہیں' ایک لے رہے ہیں۔ جب مشورہ دے رہے ہیں تو مشورہ لینے والا مجاز ہی نہیں ہے کہ اس سے پیچھے ہٹے اور جب مشورہ لے رہے ہیں تو آپؐ مجاز ہیں کیونکہ آپؐ سے بہتر اللہ کی رضا کو اور کوئی نہیں جانتا تھا۔ دونوں جگہ یہی اصول کار فرما ہے۔ جب آپؐ مشورہ دیتے تھے تو اس لئے اس سے ہٹنے کا احتمال ہو نہیں سکتا تھا کہ آپؐ کا مشورہ رضائے باری تعالیٰ پر مبنی ہوتا تھا۔ جب آپؐ مشورہ لیتے تھے تو اس لئے آپ کو اس کو قبول نہ کرنے کا اختیار تھا کہ جب وہ رضائے باری تعالیٰ کے کسی پہلو سے بھی خلاف ہو آپؐ سے بہتر کوئی اس کو پہچان نہیں سکتا تھا۔

(الفضل 8- [illegible] 96ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 28۔جنوری 2000ء

5-00 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
5-50 a.m. چلڈرنز کارنر۔یسرنا القرآن
6-00 a.m. لقاء مع العرب۔
7-10 a.m. ملاقات۔اطفال کے ساتھ۔
8-05 a.m. ڈاکومنٹری۔ربوہ میں نمائش۔
8-35 a.m. اردو کلاس۔
9-35 a.m. عربی سیکھئے
9-50 a.m. ہومیوپیتھی کلاس۔
11-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
11-50 a.m. چلڈرنز کارنر۔یسرنا القرآن
12-05 p.m. کوئز۔تاریخ احمدیت۔
12-35 p.m. سرائیکی پروگرام۔خطبہ جمعہ۔
1-40 p.m. لقاء مع العرب۔
2-50 p.m. اردو کلاس۔
3-55 p.m. انڈونیشین سروس۔ درس ملفوظات۔
4-20 p.m. بنگالی سروس۔تقریری مقابلہ لجنہ
5-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
6-00 p.m. خطبہ جمعہ۔لائیو
7-00 p.m. ڈاکومنٹری۔ربوہ میں نمائش۔
7-30 p.m. مجلس عرفان
8-30 p.m. خطبہ جمعہ۔دوبارہ
9-30 p.m. چلڈرنز کارنر۔بیت بازی
9-55 p.m. جرمن سروس۔قرآن اور بائبل
11-05 p.m. تلاوت۔حدیث۔
11-30 p.m. اردو کلاس۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ 29۔جنوری 2000ء

12-35 a.m لقاء مع العرب۔
1-35 a.m. بیلجیئن پروگرام۔ چلڈرنز کلاس نمبر 18
2-10 a.m. طبی معاملات۔ عنوان ہیلتھ سروسز۔
2-45 a.m. خطبہ جمعہ۔دوبارہ۔
3-55 a.m. مجلس عرفان۔
5-05 a.m. تلاوت۔حدیث۔خبریں۔
5-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
6-10 a.m. لقاء مع العرب۔
7-10 a.m. ہفتہ وار جائزہ۔
7-20 a.m. خطبہ جمعہ۔دوبارہ۔
8-20 a.m. اردو کلاس۔
9-25 a.m. کمپیوٹر۔سب کے لئے
9-55 a.m. مجلس عرفان۔ اردودان دوستوں کے ساتھ۔
11-05 a.m. تلاوت۔درس الحدیث۔جائزہ۔ خبریں۔
12-05 p.m چلڈرنز کارنر۔
12-35 p.m. ماریشس پروگرام۔
1-25 p.m. طبی معاملات۔ عنوان ہیلتھ سروسز۔
1-55 p.m. لقاء مع العرب۔
3-00 p.m. اردو کلاس۔
4-00 p.m. انڈونیشین سروس۔ چلڈرنز کارنر۔
5-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
5-30 p.m. ڈینش زبان سیکھئے۔
6-15 p.m. مجلس عرفان۔
7-10 p.m. بنگالی سروس۔
8-10 p.m. چلڈرنز کلاس۔
9-15 p.m. کوئز خطبات امام
9-45 p.m. حکایات شیریں۔
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ جائزہ۔
11-30 p.m. اردو کلاس۔

فکر پر فکر تو غم پر ہے غموں کی بوچھاڑ
سانس تو لینے دو تھوڑا سا تو ستانے دو
مجھ سے ہے اور تو غیروں سے ہے کچھ اور سلوک
دلبرا آپ بھی کیا رکھتے ہیں پیمانے دو٢
تن سے کیا جان جدا رہتی ہے یا جان سے تن
راستہ چھوڑ دو دربانو مجھے جانے دو

(کلام محمود)

انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

شئون وصفات حضرت باری تعالیٰ

قرآن کریم خدا تعالیٰ کا کیسا شاندار تصور پیش کرتا ہے کہ انسان کی عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ قرآن کریم خدا تعالیٰ کے اسماء اور صفات کا مکمل نقشہ کھینچتا ہے اور ہمیں کہا گیا ہے کہ اس کی صفات کا رنگ اپنے اوپر چڑھاؤ اور اس کی صفات سے طاقتیں اور قوتیں اور استعدادیں حاصل کرو اور ان کی نشوونما کرو اور اسی کی صفات کا واسطہ دے کر اس کو مدد کے لئے پکارتے رہو۔ چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے زیادہ صفات الٰہیہ کا رنگ اپنے اوپر چڑھایا اس لئے اللہ تعالیٰ نے آپؐ کا نمونہ اختیار کرنے کا حکم دے کر اس امر کو سہل اور آسان اور ممکن بنا دیا۔ دراصل عقلیں اس کی کنہ دریافت نہیں کر سکتیں۔ خدا تعالیٰ کی حقیقت کو کوئی عقل دریافت نہیں کر سکتی۔ یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی مبارک وجود ہے جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا عرفان حاصل ہو رہا ہے اور شئون وصفات باری تعالیٰ کا علم ہو رہا ہے۔

صفات الٰہیہ بیان کرتے ہوئے آنحضرتؐ کی حالت

اللہ تعالیٰ کے جلال اور اس کی صفات کا ذکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس رنگ میں کرتے تھے کہ بعض اوقات منبر ہلنے لگتا تھا چنانچہ لکھا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ منبر پر کھڑے ہو کر (ایک خطبہ میں) سورہ الزمر کی آیت نمبر 39 تلاوت فرمائی کہ آسمان اور زمین دونوں (قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے ان شریکوں سے جو لوگ اس کے مقابل میں ٹھہراتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں بڑی طاقتوں والا اور نقصان کی تلافی کرنے والا ہوں' انتہائی بلند مرتبے والا اور بہت بلند شان والا بادشاہوں کا بادشاہ ہوں اور فرمایا اللہ تعالیٰ اس طرح اپنی ذات کی حمد اور بزرگی بیان کرتا ہے۔ حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان صفات الٰہیہ کو دہراتے چلے گئے اور اس جوش اور ولولے سے دہرایا کہ منبر زور سے ہلنے لگا اور ہمیں گمان ہوا کہ کہیں آپؐ منبر سے گر ہی نہ جائیں۔

(مسند احمد)

مدینہ میں پہلا خطبہ جمعہ

اسی طرح جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ سے ہجرت فرمائی تو اپنے پہلے خطبہ جمعہ میں فرمایا "خدا کے سوا کائنات میں کوئی اور طاقت نہیں پس تم اللہ کا ذکر بکثرت کیا کرو اور آخرت کے لئے نیک عمل کرتے رہو کیونکہ جس نے اپنے اور خدا کے درمیان کا معاملہ ٹھیک کر لیا تو خدا اس کے اور لوگوں کے درمیان ہونے والے معاملات کے لئے کافی ہو گا اس لئے کہ اللہ لوگوں پر حکم چلاتا ہے لوگ اس پر حکم نہیں چلاتے اور اللہ ہی لوگوں کے معاملات کا مالک و مختار ہے۔ لوگ اس کے معاملات کے مختار نہیں اللہ بہت بڑا ہے اور کائنات میں کوئی طاقت سوائے خدائے عظیم کی طاقت کے نہیں۔

(محمد رسول اللہؐ از محمد رضا قاہرہ مصر)

بعض صفات الٰہیہ کا ذکر

حضرت مسیح موعود بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں "وہ (خدا) اور اس کی صفات قدیم ہی سے ہیں مگر اس پر یہ لازم نہیں ہے کہ ہر ایک صفت کا علم ہم کو دے دے اور نہ اس کے کام اس دنیا میں سما سکتے ہیں۔ خدا کے کلام میں دقیق نظر کرنے سے پتہ لگتا ہے کہ وہ ازلی ابدی ہے اور مخلوقات کی ترتیب اس کے ازلی ہونے کے مخالف نہیں۔

(البدر 20- فروری 1903ء)

قرآن کریم میں خدا تعالیٰ نے اپنی صفات کو مختلف اور نہایت دلکش پیرایہ میں بیان کر کے اپنا تعارف کروایا ہے کہیں حروف مقطعات کے ذریعے اور کہیں اپنی صفات کے جوڑے بیان کر کے اور کہیں کسی اور طرح سے۔ غرض اللہ تعالیٰ کی صفات کا عرفان حاصل کر کے انسان کم از کم انسان کا محتاج نہیں رہتا۔ وہ سارا توکل اسی پر کرنے لگتا ہے اور حضرت ابراہیمؑ کی اتباع میں اس کی زبان پر جاری ہو جاتا ہے کہ میں نے تمام کج راہیوں سے بچتے ہوئے یقیناً اپنی توجہ اس خدا کی طرف پھیر دی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں"۔

پُر معارف بیان

ذیل میں اللہ تعالیٰ کی بعض صفات کا (قرآن کریم سے) حضرت مسیح موعود بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے الفاظ میں اردو ترجمہ و تفسیر بطور نمونہ پیش خدمت ہے۔

☆ "وہی معبود برحق' ہر یک چیز کی جان اور ہر یک وجود کا سہارا ہے" (شحنہ حق)

☆ نہ اس پر اونگھ طاری ہوتی ہے نہ نیند اسے پکڑتی ہے یعنی حفاظت مخلوق سے کبھی غافل نہیں ہوا (پرانی تحریریں) ☆ جو کچھ تم زمین میں دیکھتے ہو یا آسمان میں وہ سب اسی کا ہے (چشمہ معرفت)

☆ اور کوئی اس کے علم کا کچھ بھی احاطہ نہیں کر سکتا لیکن جس قدر وہ چاہے (چشمہ معرفت)

☆ خدا کی کرسی کے اندر تمام زمین و آسمان سمائے ہوئے ہیں (یعنی) اس کی قدرت اور علم کا تمام زمین و آسمان پر تسلط ہے (چشمہ معرفت) اور وہ ان سب کو اٹھائے ہوئے ہے ان کے اٹھانے سے وہ تھکتا نہیں (چشمہ معرفت) ☆ وہ نہایت بزرگ اور صاحب عظمت ہے (ست بچن) ☆ خدا جس کو چاہتا ہے حکمت دیتا ہے (براہین احمدیہ جلد چہارم) ☆ اس کا تمام بندوں پر تسلط اور تصرف ہے اور وہی صاحب حکمت کاملہ اور ہر ایک چیز کی حقیقت سے آگاہ ہے (براہین احمدیہ جلد چہارم) ☆ حکم اخیر صادر کرنا تو خدا ہی کا منصب ہے وہی خیر الفاصلین ہے جو ایک دن میرا اور تمہارا فیصلہ کر دے گا (ایک عیسائی کے تین سوال اور ان کے جوابات) ☆ خبیر مبالغہ کا صیغہ ہے یعنی ایسا وسیع علم کہ کوئی چیز اس کی خبر سے باہر نہیں" (الحکم 24- جولائی 1902ء) "تیرا رب جو چاہتا ہے کر سکتا ہے" (چشمہ مسیحی) ☆ خدا تعالیٰ کی طرف ہی ہر ایک امر رجوع کرتا ہے (جنگ مقدس) ☆ "وہ اپنے ارادہ پر غالب ہے مگر اکثر لوگ خدا کے قہر اور جبروت سے بے خبر ہیں" (کشتی نوح) ☆ "وہ ارحم الراحمین ہے" (آئینہ کمالات اسلام) ☆ کیا وہ جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اس بات پر قادر نہیں کہ ان تمام چیزوں کی مانند اور چیزیں بھی پیدا کرے بے شک قادر ہے اور وہ خلاق علیم ہے یعنی خالقیت میں وہ کامل ہے اور ہر ایک طور سے پیدا کرنا جانتا ہے" (جنگ مقدس) ☆ "جب خدا تعالیٰ ایک چیز کے ہونے کا ارادہ فرماتا ہے تو اس کا امر ایسی قوت اور قدرت اپنے اندر رکھتا ہے کہ وہ اس چیز جو اس کے علم میں ایک علمی وجود رکھتا ہے فقط یہ کہتا ہے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے" (آئینہ کمالات اسلام) ☆ "پس وہ ذات پاک ہے جس کی ہر چیز پر بادشاہی ہے اور تم اسی کی طرف رجوع کرو گے" (اسلامی اصول کی فلاسفی) ☆ "جو کچھ ہے خدا کے ہاتھ میں ہے جو چاہے کرتا ہے" (بدر 25 اپریل 1907ء)

☆ "جس طرح ستارے ہمیشہ نوبت بہ نوبت طلوع کرتے رہتے ہیں اسی طرح خدا کے صفات بھی طلوع کرتے رہتے ہیں۔ کبھی انسان خدا کے صفات جلالیہ اور استغنائے ذاتی کے پرتوہ کے نیچے ہوتا ہے اور کبھی صفات جمالیہ کا پرتوہ اس پر پڑتا ہے اسی کی طرف اشارہ ہے جو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کل یوم ھو فی شان (چشمہ مسیحی)

☆ (اللہ وہ ہے کہ بجز اس کے کوئی معبود نہیں) "یعنی وہی ایک سب کا رب ہے" (ست بچن)

☆ "کوئی چیز اس کی نظر سے پردہ میں نہیں" (اسلامی اصول کی فلاسفی) ☆ وہ اپنی ذات کو آپ ہی جانتا ہے" (اسلامی اصول کی فلاسفی)

☆ وہ جان داروں کی ہستی اور ان کے اعمال سے پہلے محض اپنے لطف سے نہ کسی غرض سے اور نہ کسی عمل کے پاداش میں ان کے لئے سامان راحت میسر کرتا ہے۔ جیسا کہ آفتاب اور زمین اور دوسری تمام چیزوں کو ہمارے وجود اور ہمارے اعمال کے وجود سے پہلے ہمارے لئے بنا دیا اس عطیہ کا نام خدا کی کتاب میں رحمانیت ہے اور اس کام کے لحاظ سے خدائے رحمان کہلاتا ہے (اسلامی اصول کی فلاسفی) ☆ "وہ خدا نیک عملوں کی نیک جزا سزا دیتا ہے اور کسی کی محنت کو ضائع نہیں کرتا اور اس کام کے لحاظ سے رحیم کہلاتا ہے" (اسلامی اصول کی فلاسفی) ☆ "خدا بادشاہ ہے جس پر کوئی داغ عیب نہیں (جبکہ انسانی بادشاہت عیب سے خالی نہیں" (اسلامی اصول کی فلاسفی) ☆ "تم پناہ مانگو خدا کے پاس جو تمہارا بادشاہ ہے یہ ایک اور اشارہ ہے تا لوگوں کو متمدن دنیا کے اصول سے واقف کیا جائے اور مہذب بنایا جائے حقیقی طور پر تو اللہ ہی بادشاہ ہے مگر اس میں اشارہ ہے کہ ظلّی طور پر بادشاہ ہوتے ہیں...... اس میں اشارۃً ملک وقت کے حقوق کی نگہداشت کی طرف بھی ایماء ہے یہاں کافر اور مشرک اور موحد بادشاہ یعنی کسی قسم کی قید نہیں" (روئیداد جلسہ دعا)

☆ "وہ ایسا خدا ہے کہ جسموں کا پیدا کرنے والا اور روحوں کا پیدا کرنے والا اور رحم میں تصویر کھینچنے والا ہے تمام نیک نام جہاں تک خیال آسکیں سب اسی کے نام ہیں اور پھر فرمایا......... یعنی آسمان کے لوگ اسی کے نام کو پاکی سے یاد کرتے ہیں اور زمین کے لوگ بھی۔ اس آیت میں اشارہ ہے فرمایا کہ آسمانی اجرام میں آبادی ہے اور وہ لوگ بھی پابند خدا کی ہدایتوں کے ہیں" (اسلامی اصول کی فلاسفی)

☆ "خدا تعالیٰ نے عرش کو اپنی صفات میں داخل کیا ہے" (البدر 20 فروری 1903ء)

☆ "تیرا رب وہ قادر ہے کہ جو کچھ چاہے وہی ہو جاتا ہے" (تبلیغ رسالت) ☆ "کس قدر خوشی اور شکر کا مقام ہے کہ جس خدا کو ہم نے مانا اور (دین حق) نے پیش کیا وہ ہر طرح کامل اور قدوس ہے اور کوئی نقص اس میں نہیں" (تفسیر جلد ہشتم) ☆ "وہ صمد ہے یعنی اپنے مرتبہ وجوب اور محتاج الیہ ہونے میں منفرد اور یگانہ ہے اور بجز اس کے تمام چیزیں ممکن الوجود اور ہالکۃ الذات ہیں جو اس کی طرف ہر دم محتاج ہیں" (براہین احمدیہ) ☆ "خدا اپنی ذات اور صفات اور جلال میں ایک ہے کوئی اس کا شریک نہیں سب اس کے حاجت مند ہیں ذرہ ذرہ اسی سے زندگی پاتا ہے وہ کل چیزوں کے لئے مبدء فیض ہے اور آپ کسی سے فیض یاب نہیں وہ نہ کسی کا بیٹا ہے اور نہ کسی کا باپ اور کیونکر ہو کہ اس کا کوئی ہم ذات نہیں" (اسلامی اصول کی فلاسفی)

☆ "اے بار خدایا! اے مالک الملک! تو جسے چاہتا ہے ملک دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ملک چھین لیتا ہے تو جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلت دیتا ہے ہر یک خیر کہ جس کا انسان طالب ہے تیرے ہی ہاتھ میں ہے تو ہر یک چیز پر قادر ہے"۔

(براہین احمدیہ جلد چہارم)

☆ "خدا جس کا نام اللہ ہے تمام اقسام تعریفوں کا مستحق ہے اور ہر ایک تعریف اسی کے شان کے لائق ہے کیونکہ وہ رب العالمین ہے وہ رحمان ہے وہ رحیم ہے وہ مالک یوم الدین ہے۔ ہم (اے صفات کاملہ والے) تیری ہی پرستش کرتے ہیں اور مدد بھی تجھ سے ہی چاہتے ہیں ہمیں وہ سیدھی راہ دکھلا جو ان لوگوں کی راہ ہے جن پر تیرا انعام ہے اور ان راہوں سے بچا جو ان لوگوں کی راہیں ہیں جن پر تیرا غضب طاعون وغیرہ عذابوں سے دنیا ہی میں وارد ہوا اور نیز ان لوگوں کی راہوں سے بچا کہ

جن پر اگرچہ دنیا میں کوئی عذاب وارد نہیں ہوا مگر اخروی نجات کی راہ سے وہ دور جاپڑے ہیں اور آخر عذاب میں گرفتار ہوں گے"۔

(ایام الصلح)

صفات الٰہیہ کا رنگ کس طرح چڑھایا جائے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"جو شخص ہماری جماعت میں داخل ہے اس کا پہلا فرض یہی ہے کہ...... یہی چاروں صفتیں (سورہ فاتحہ والی) اپنے اندر قائم کرے ورنہ وہ اس دعا میں کہ اسی سورہ میں پنجوقت اپنی نماز میں کہتا ہے...... اے ان چاروں صفتوں والے اللہ! میں تیرا ہی پرستار ہوں اور تو ہی مجھے پسند آیا ہے سراسر جھوٹا ہے۔ کیونکہ خدا کی ربوبیت یعنی نوع انسان اور نیز غیر انسان کا مربی بننا اور ادنیٰ سے ادنیٰ جانور کو بھی اپنی مربیانہ سیرت سے بے بہرہ نہ رکھنا یہ ایک ایسا امر ہے کہ اگر ایک خدا کی عبادت کا دعوئی کرنے والا خدا کی اس صفت کو محبت کی نظر سے دیکھتا ہے اور اس کو پسند کرتا ہے یہاں تک کہ کمال محبت سے اس الٰہی سیرت کا پرستار بن جاتا ہے تو ضروری ہوتا ہے کہ وہ آپ بھی اس صفت اور سیرت کو اپنے اندر حاصل کر لے تا وہ اپنے محبوب کے رنگ میں آجائے۔ ایسا ہی خدا کی رحمانیت یعنی بغیر عوض کسی خدمت کے مخلوق پر رحم کرنا۔ یہ بھی ایک ایسا امر ہے کہ سچا عابد جس کا یہ دعوئی ہے کہ میں خدا کے نقش قدم پر چلتا ہوں ضرور یہ خلق بھی اپنے اندر پیدا کرتا ہے۔ ایسا ہی خدا کی رحیمیت یعنی کسی کے نیک کام میں اس کام کی تکمیل کے لئے مدد کرنا یہ بھی ایک ایسا امر ہے کہ سچا عابد جو خدائی صفات کا عاشق ہے اس صفت کو اپنے اندر حاصل کرتا ہے۔ ایسا ہی خدا کا انصاف جس میں ہر ایک حکم عدالت کے تقاضا سے دیا ہے نہ نفس کے جوش سے' یہ بھی ایک صفت ہے کہ سچا عابد کہ جو تمام الٰہی صفات اپنے اندر لینا چاہتا ہے اس صفت کو چھوڑ نہیں سکتا اور راست باز کی خود بھاری نشانی یہی ہے کہ جیسا کہ وہ خدا کے لئے ان چاروں صفتوں کو پسند کرتا ہے اپنے نفس کے لئے بھی یہی پسند کرے"۔

(تریاق القلوب)

عبادت کے تقاضے

اسی طرح حضرت مسیح موعود...... ایاک نعبد کی تفسیر کرتے ہوئے اعجاز المسیح میں تحریر فرماتے ہیں۔ یہ عربی میں ہے اس کا ترجمہ یہ ہے "اس آیت میں یہ اشارہ بھی ہے کہ کسی بندہ کے لئے ممکن نہیں کہ اس وحدہٗ لاشریک کی بارگاہ سے توفیق پانے کے بغیر عبادت کا حق ادا کرے۔ اور عبادت کی فروع میں یہ بھی ہے کہ تم اس شخص سے بھی جو تم سے دشمنی رکھتا ہو ایسی ہی محبت کرو جس طرح اپنے آپ سے اور اپنے بیٹوں سے کرتے ہو اور یہ کہ تم دوسروں کی لغزشوں سے درگزر کرنے والے اور ان کی خطاؤں سے چشم پوشی کرنے والے بنو

اور نیک دل اور پاک نفس ہو کر پرہیزگاروں والی صاف اور پاکیزہ زندگی گذارو اور تم بری عادتوں سے پاک ہو کر باوفا اور باصفا زندگی بسر کرو اور یہ کہ خلق اللہ کے لئے بلا تکلف اور بلا تصنع یعنی نباتات کی مانند نفع رساں وجود بن جاؤ اور یہ کہ تم اپنے کبر سے اپنے کسی چھوٹے بھائی کو دکھ نہ دو اور نہ کسی قول اور بات سے اس کے دل کو زخمی کرو بلکہ تم پر واجب ہے کہ اپنے ناراض بھائی کو خاکساری سے جواب دو اور اسے مخاطب کرنے میں اس کی تحقیر نہ کرو اور مرنے سے پہلے مرجاؤ اور اپنے آپ کو مردوں میں شمار کرلو اور جو کوئی تمہارے پاس آئے اس کی عزت کرو۔ خواہ وہ بوسیدہ کپڑوں میں ہو نہ کہ نئے جوڑوں اور عمدہ لباس میں اور تم ہر شخص کو السلام علیکم کہو خواہ تم اسے پہچانتے ہو یا نہ پہچانتے ہو اور انسان کی غم خواری کے لئے ہر دم تیار کھڑے رہو"۔

(بحوالہ اسلام کے اقتصادی نظام کے اصول و فلسفہ خطبات حضرت خلیفہ ثالث ص63 تا ص65)

اصل محرک معرفت ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"اگرچہ حصول حقیقت (دین حق) کے وسائل اور بھی ہیں جیسے صوم وصلوٰۃ اور دعا اور تمام احکام الٰہی جو چھ سو سے بھی کچھ زیادہ ہیں لیکن علم عظمت و واحدانیت ذات اور معرفت شئون وصفات جلال وجمال حضرت باری عزاسمہ وسیلۃ الوسایل اور سب کا موقوف علیہ ہے کیونکہ جو شخص غافل دل اور معرفت الٰہی سے بکلی بے نصیب ہے وہ کب توفیق پا سکتا ہے کہ صوم اور صلوٰۃ بجالاوے یا دعا کرے یا اور خیرات کی طرف مشغول ہو۔ ان سب اعمال صالحہ کا محرک تو معرفت ہی ہے اور یہ تمام دوسرے وسائل دراصل اس کے پیدا کردہ اور اسی کے بنین اور بنات ہیں"۔

(آئینہ کمالات اسلام)

وہ بے انتہا حکمتوں والا ہے

"ہر ایک چیز خدا تعالیٰ کی آواز سنتی ہے۔ ہر ایک چیز پر خدا تعالیٰ کا تصرف ہے اور ہر ایک چیز کی تمام ڈوریاں خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں۔ اس کی حکمت ایک بے انتہا حکمت ہے' جو ہر ایک ذرہ کی جڑ تک پہنچی ہوئی ہے اور ہر ایک چیز میں اتنی ہی خاصیتیں ہیں جتنی اس کی قدرتیں ہیں جو شخص اس بات پر ایمان نہیں لاتا۔ وہ اس گروہ میں داخل ہے۔ جو ماقدروا اللہ حق قدرہ کے مصداق ہیں اور چونکہ انسان کامل 'مظہر اتم تمام عالم کا ہوتا ہے اس لئے تمام عالم اس کی طرف وقتاً فوقتاً کھینچا جاتا ہے وہ روحانی عالم کا ایک عنکبوت ہوتا ہے اور تمام عالم اس کی تاریں ہوتی ہیں اور خوارق کا یہی سِرّ ہے۔

(برکات الدعا روحانی خزائن جلد 6 ص 3)

ترجمہ از ماہنامہ Cern Courier سوئٹزرلینڈ ستمبر 1999ء

پاکستان میں فزکس اور جدید تقاضے

انٹرنیشنل موسم گرما کالج کی ایک تقریب

پاکستان کے میدانی علاقے میں گرمی زوروں پر ہے۔ لیکن دارالحکومت اسلام آباد کے شمال کی پہاڑیاں اس نہایت گرم کمبل سے اوپر سربلند ہیں۔ صرف ڈیڑھ گھنٹہ کی ڈرائیو کے بعد ٹمریچر 40 سے گر کر 25 آجاتا ہے۔ ماضی میں مری کی پہاڑی بستیاں صرف مقامی حکام کی سہولت بنتی تھیں لیکن اب ذرائع آمدورفت میں بہتری کے باعث میدانی علاقے کے عوام بھی شدید گرمی سے بھاگ کر یہاں پناہ لینے آجاتے ہیں۔

1974ء سے لیکر مری ہلز میں فزکس کی ایک سالانہ اہم تقریب منعقد ہوتی ہے۔ پاکستانی فزکس میں ڈاکٹر عبدالسلام جو کہ نوبل پرائز حاصل کرنے والے پہلے پاکستانی ہیں کا اثر ہر جگہ پایا جاتا ہے۔ عبدالسلام کی یاد فزکس میں انکی خدمات کے باعث انمٹ ہے نیز انہوں نے ٹریسٹ (اٹلی) میں انٹرنیشنل سنٹر فار تھیوریٹکل فزکس بھی قائم کیا۔ 1974ء میں انہوں نے یہ تجویز بھی دی کہ پاکستان میں انٹرنیشنل فزکس کا باقاعدہ فورم بنایا جائے جس میں عالمی سائنس دان بالخصوص ترقی پذیر ممالک سے آنے والے شرکت کریں۔ عبدالسلام جانتے تھے کہ یہ بکھرے ہوئے لوگ جلد اکیلے پن کا شکار ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ ماڈرن ریسرچ کے ہم قدم ہونے اور اس میں حصہ ڈالنے کے لئے عالمی رابطے ہونا بہت ضروری ہے۔

موسم گرما کے اس کالج کو سرسبز نتھیا گلی (2600 میٹر بلندی) میں جاری کیا گیا۔ یہ قصبہ صوبہ سرحد کا گرمیوں میں صدر مقام ہوتا تھا۔ حال ہی میں اس کالج کو بھوربن کے ماڈرن ٹورسٹ کمپلیکس میں منتقل کیا گیا۔ بھوربن دریائے جہلم کی وادی کے ساتھ بلندی پر واقع ہے اور یہ کشمیر کے پہاڑوں کے بالمقابل ہے۔

ہر سال اس کالج میں اعلیٰ پائے کے لیکچرار آتے ہیں جو خاص خاص موضوعات پر اپنا مضمون پیش کرتے ہیں۔ امسال انٹرنیشنل نتھیا گلی سمر کالج برائے فزکس اور جدید تقاضے کے پچیسویں کورس کے لئے تین موضوعات تھے۔ (1) پہلے ہفتہ کے لئے

High Energy Physics and accelerator-driven Fission

(2) دوسرے ہفتے کیلئے

Laser Cooling, Quantum Computing and nanotechnology

ان کے لئے طلبہ پاکستان سے بھی شامل ہوئے اور سنٹرل ایشیا کے پڑوسی ممالک سے بھی پاکستان کی تجرباتی ذراتی فزکس میں خصوصی دلچسپی کا اظہار ہائی انرجی فزکس کے لیکچرز سے ہوا۔ درج ذیل سائنسدانوں نے حصہ لیا۔

(1) CERN کے جناب حفیظ حورانی نے W.Physics at LEP موضوع پر مضمون پڑھا۔

(2) زیورچ کے جناب Felicitas Pauss نے Physics at the LHC پر

(3) CERN کے جناب Daniel Treille نے Standard Model and Physics at LEP پر

(4) لندن امپیریل کالج اور Cern کے جناب Tejinder Virdee نے LHC Detectors پر

(5) CERN کے جناب Oswald Grobner نے LHC Machine پر لیکچر دیا۔

Accelerator Driven Fission کے موضوع پر ایک تو Cern کے جناب Jean-Pierre Revol نے ان تجربات کا ذکر کیا جو کارلو ربیہ گروپ نے کئے ہیں اور Cern کی مستقبل پلاننگ کو بھی بیان کیا۔ علاوہ ازیں Swiss PSI Institute کے جناب Gunter Baur اور Sandro Pelloni نے بالترتیب Accelerator Driven Reactors اور Neutron Reaction Rates پر خیالات کا اظہار کیا۔ جنیوا کے جناب Giovanni Ambrosi نے خلا میں AMS ذراتی فزکس کے تجربات کو بیان کیا اور ماہنامہ CERN Courier کے ایڈیٹر جناب Gordon Fraser نے "فزکس اور بیسویں صدی" کے موضوع پر حالیہ تاریخ کا جائزہ لیا۔

ڈاکٹر سلام کی 1996ء میں وفات کے بعد کالج میں ہر سال سلام میموریل لیکچر ہوتا ہے۔ امسال یہ لیکچر CERN کے مشہور سائنسدان جناب Sergio Ferrara نے "Superspace and Supergravity - the Quest for Unification" موضوع پر پڑھا۔

اس بار جب سمر کالج کا نیشنل لائبریری اسلام آباد میں افتتاح ہوا تو CERN اور پاکستان میں حال ہی میں قائم شدہ National Centre for Physics کے مابین تعاون کا اک نیا معاہدہ طے پایا جس کا ذکر مارچ کے اس رسالہ میں کیا گیا۔ پاکستان کے صدر رفیق تارڑ نے امید ظاہر کی کہ یہ تعاون بڑھے گا۔ اور اس طرح کی انٹرنیشنل سکیموں سے پاکستان اور بیرونی دنیا میں رابطے مضبوط ہونگے۔

(ترجمہ۔ کیپٹن (ر) شمیم احمد خالد)

مرسلہ۔ خلافت لائبریری ربوہ۔ ترجمہ سیل

مرتبہ: فرید احمد صاحب

قسط دوم آخر

1999ء - عالمی حالات و واقعات کے تناظر میں

اگست

2۔ اگست کو بھارت نے دراس کارگل سیکٹر کو جنگی علاقہ قرار دے دیا۔

بھارتی ریاست آسام میں ٹرینوں کا بدترین تصادم ہوا جس میں 500۔ افراد ہلاک ہوگئے۔

چین نے 8 ہزار کلومیٹر رینج کے ایٹمی میزائل کا تجربہ کیا۔

6۔ اگست کو پاکستان نے لندن کلب کی طرف سے قرضے ری شیڈول کرانے کی شرائط پر دستخط کردیئے۔

10۔ اگست کو یلسن نے وزیر اعظم سیپاشن کو بھی برطرف کر دیا۔

بھارت نے پاکستان نیوی کا نہتا طیارہ مار گرایا۔ 16 شہید ہوگئے۔

داغستان اور روسی افواج میں لڑائی زور پکڑ گئی۔

11۔ اگست کو مسلمانوں نے داغستان کی آزادی کا اعلان کردیا۔

12۔ اگست کو وزیر اعظم ہاؤسنگ سکیم "میرا گھر" کا تمام صوبوں میں افتتاح کردیا گیا۔

14۔ اگست کو شہید کارگل کیپٹن کرنل شیر خان اور حوالدار لالک جان کو نشان حیدر دیا گیا۔

15۔ اگست کو کشمیریوں نے بھارت کے یوم آزادی پر یوم سیاہ منایا۔

سٹیفی گراف نے ٹینس سے اچانک ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا۔

بھارت نے اپنے دو قیدی فوجیوں کو صحافیوں کی موجودگی میں واپس لینے سے انکار کردیا۔

16۔ اگست کو بجلی گیس اور پٹرولیم مصنوعات پر جنرل سیلز ٹیکس نافذ کردیا گیا۔

18۔ اگست کو ترکی میں شدید ترین زلزلہ آیا۔

بھارت نے اپنی ایٹمی ڈاکٹرائن کا اعلان کردیا۔

19۔ اگست کو ادویات بنانے والی کمپنیوں نے جنرل سیلز ٹیکس کے نفاذ پر ادویات کی ترسیل روک دی۔

پاکستان نے نیوٹران بم بنانے کی صلاحیت حاصل کرلی۔

24۔ اگست کو پٹرول کی قیمتوں میں 15 فیصد اضافہ ہوگیا۔

25۔ اگست کو ملا عمر بم دھماکے میں بچ گئے۔

27۔ اگست کو میاں اظہر کو مسلم لیگ پنجاب کی نائب صدارت سے فارغ کرکے میاں معراج کو عہدہ دے دیا گیا۔

مشرقی تیمور میں فسادات پھوٹ پڑے۔

ستمبر

3 ستمبر کو چیئرمین ایڈہاک کمیٹی مجیب الرحمان نے وسیم اکرم سلیم ملک اور اعجاز احمد کو میچ فکسنگ کے الزامات سے بری کردیا۔

6 ستمبر کو مشرقی تیمور کے فسادات میں 145۔ افراد ہلاک ہوگئے۔

7 ستمبر کو اقوام متحدہ نے مشرقی تیمور میں پانچ رکنی مشن بھجوایا۔

8 ستمبر کو 19 سیاسی اور مذہبی جماعتوں نے حکومت کے خلاف گرینڈ ڈیموکریٹک الائنس تشکیل دے دیا۔

14 ستمبر کو شمالی کوریا اپنا ایٹمی پروگرام بند کرنے پر راضی ہو گیا۔ امریکہ نے پابندیاں نرم کر دیں۔

16 ستمبر کو اقوام متحدہ سیکورٹی کونسل نے مشرقی تیمور کے لئے مختلف ملکوں پر مشتمل امن فوج بھیجنے کی منظوری دے دی۔

18 ستمبر کو کشمیریوں نے الیکشن کے تیسرے مرحلے کا بائیکاٹ کیا۔

دنیا کا سب سے بڑا کمپیوٹر شو ٹوکیو میں ہوا۔

21 ستمبر کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا پانچواں اجلاس نیویارک میں شروع ہوا۔

24 ستمبر کو مصر نے ورلڈ سکوائش چیمپئن شپ جیت لی۔

25 ستمبر کو بھارت نے اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل کی رکنیت کے لئے درخواست دے دی۔

آرمی چیف جنرل پرویز مشرف نے حکومت سے اختلافات کو بے بنیاد قرار دیا۔

کراچی میں گرینڈ ڈیموکریٹک الائنس کے سینکڑوں مظاہرین گرفتار کرلئے گئے۔

27 ستمبر کو روس نے چیچنیا کی سرحد پر مزید فوج لگادی۔

28 ستمبر کو حسنی مبارک مصر کے 6ویں بار صدر منتخب ہوئے۔ انہوں نے 93.7 فیصد ووٹ حاصل کئے۔

چلی کے سابق صدر پنوشے کے خلاف مقدمے کا آغاز ہوا۔

اکتوبر

یکم اکتوبر کو بھارت نے 450 کلومیٹر رینج والے "آکاش" میزائل کا تجربہ کیا۔

2۔ اکتوبر کو 23 سالوں بعد پہلی منتخب انڈونیشیا کی پارلیمنٹ نے حلف اٹھایا۔

9 ہزار چیچن باشندے ہجرت کرکے انگوشتیا آ گئے۔

3۔ اکتوبر کو پاک بحریہ کے سربراہ فصیح بخاری مستعفی ہوگئے۔ عزیز مرزا کو نیا ایڈمرل مقرر کردیا گیا۔

بھارتی وزیر اعظم واجپائی نے انتخابات جیتنے کے بعد حلف اٹھایا۔

12۔ اکتوبر کو دن 4 بجے وزیر اعظم نواز شریف نے جنرل ضیاء الدین کو آرمی چیف بنا کر جنرل پرویز مشرف کی برطرفی کا اعلان کیا۔ اور اس کے نتیجہ میں حکومت سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ فوج نے ملک کا کنٹرول سنبھال لیا۔

15۔ اکتوبر کو جنرل مشرف نے چیف ایگزیکٹو کی حیثیت سے ذمہ داریاں سنبھال لیں۔ ملک میں ایمرجنسی لگادی۔ آئین کو معطل کردیا گیا۔ قومی اسمبلی سمیت تمام صوبائی اسمبلیاں اور سینٹ معطل کردیا گیا۔

امریکی سینٹ نے سی ٹی بی ٹی کی توثیق سے انکار کر دیا۔

16۔ اکتوبر کو پنجاب کے بلدیاتی ادارے اور ملک بھر کی خدمت کمیٹیاں ختم کردی گئیں۔

19۔ اکتوبر کو کامن ویلتھ نے پاکستان کی رکنیت معطل کرنے کا اعلان کردیا۔

روسی افواج گروزنی میں داخل ہوگئیں۔

21۔ اکتوبر کو عبدالرحمان واحد نے انڈونیشیا کے نئے صدر کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔

22۔ اکتوبر کو چاروں صوبوں میں نئے گورنر تعینات کردیئے گئے۔

شارجہ میں پاکستان نے سری لنکا سے فائنل میں میچ جیت کر شارجہ کپ حاصل کرلیا۔

میگاوتی نے انڈونیشیا کی نائب صدر کا حلف اٹھا لیا۔

25۔ اکتوبر کو حسین نواز نے واجپائی سے اپنے والد نواز شریف کی زندگی بچانے کی اپیل کر دی۔

26۔ اکتوبر کو شریف الدین پیرزادہ' عطیہ عنایت اللہ' ڈاکٹر یعقوب' امتیاز صاجزادہ کو نیشنل سیکورٹی کونسل کے رکن تعینات کردیا گیا۔ شوکت عزیز کو وزیر خزانہ عبدالستار کو وزیر خارجہ اور عزیز اے منشی کو اٹارنی جنرل مقرر کیا گیا۔

27۔ اکتوبر کو اردشیر کاؤس جی کے خلاف توہین عدالت کی فرد جرم عائد ہوگئی۔

29۔ اکتوبر کو کلنٹن نے پاکستان پر سے تجارتی اور زرعی پابندیاں اٹھالیں۔

31۔ اکتوبر کو مشرقی تیمور سے انڈونیشیا کی افواج نکال لی گئیں اور مشرقی تیمور ایک آزاد ریاست وجود میں آگئی۔

کمپیوٹر Y2K کو ٹیسٹ کرنے کے لئے جاپان کے طیارے نے 2000ء کی تاریخ کے ساتھ کامیاب پرواز کی۔

نومبر

یکم نومبر کو خصوصی عدالت میں نواز شریف کے خلاف غداری کے مقدمے کی سماعت شروع ہوگئی۔

مصری طیارہ بحیرہ اوقیانوس میں گر کر تباہ ہوگیا۔ 214 مسافر ہلاک ہوگئے۔

2 نومبر کو چیف ایگزیکٹو نے ایک پریس کانفرنس میں قومی احتساب بیورو کے قیام کا اعلان کیا۔

کلنٹن ایہود بارک اور عرفات نے اوسلو میں مشرق وسطی امن پر بات چیت کے لئے ملاقات کی۔

5 نومبر کو پوپ جان پال نے انتہا پسند ہندوؤں کے احتجاجی مظاہروں کے باوجود بھارت کا دورہ کیا۔

6 نومبر کو ڈاکٹر یعقوب نے گورنر سٹیٹ بینک کی حیثیت سے استعفیٰ دے دیا۔

روس اور بھارت نے مشترکہ طور پر دفاعی پیداوار کے معاہدے پر دستخط کئے۔

ویسٹ انڈیز کے نامور باؤلر میلکم مارشل 41 سال کی عمر میں فوت ہوگئے۔

7 نومبر کو نیشنل سیکورٹی کونسل اور وفاقی کابینہ نے حلف اٹھایا۔

مائیکروسافٹ کمپنی اور امریکی حکومت کے مابین اختلافات وسیع ہوگئے۔

ملکہ برطانیہ کو ہی حکومت کا سربراہ رکھنے کے معاملے پر آسٹریلیا میں ریفرنڈم ہوا۔

روسی افواج گروزنی کے 3 کلومیٹر اندر گھس گئیں۔

8 نومبر کو چیف ایگزیکٹو کا دورہ ترکی۔ ترکی کے صدر سے ملاقات اور کمال اتاترک کے مزار پر حاضری دی۔

کمیونسٹوں نے انقلاب روس 1917ء کی سالگرہ منائی اور یلسن کی رخصتی کا مطالبہ کیا۔

عراق نے برطانوی پلان مسترد کردیا۔

10 نومبر کو روس نے مزید دستے چیچنیا روانہ کر دیئے

11 نومبر کو نواز شریف اور ان کے ساتھیوں کو ارادہ قتل' ہائی جیکنگ اور مجرمانہ سازش کے الزام میں جیل بھیج دیا گیا نادہندگان کے ملک سے فرار کو روکنے کے لئے سخت اقدامات کئے گئے۔

چین کی ڈبلیو ٹی او میں شمولیت کے لئے دوبارہ امریکہ چین مذاکرات شروع ہوئے۔

آئی ایم ایف کے سربراہ مائیکل کیمڈیس نے استعفیٰ دے دیا۔

12 نومبر کو وائی ٹو کے خطرہ کے 90 فیصد امکانات کو امریکہ میں دور کردیا گیا۔

13 نومبر کو اسلام آباد میں چھ میزائلوں سے حملہ ہوا۔ یہ میزائل امریکی سفارتخانے اور اقوام متحدہ کے قریب کھڑی گاڑیوں سے داغے گئے تھے۔

ہزاروں لوگ ترکی کے ایک زلزلے میں ہلاک ہوگئے۔

14 نومبر کو روس نے چیچنیا پر حملے تیز کردیئے۔

15 نومبر کو روسی فوج چیچنیا کے قصبے باموت میں داخل ہوگئی۔

کلنٹن نے ترکی کا دورہ کیا۔

امریکہ نے افغانستان پر ہوائی اور دیگر پابندیاں بھی عائد کردیں۔

پاکستان کے خلاف پابندیوں کو نرم کرنے کے لئے امریکی کانگرس میں بل پیش کردیا گیا۔

16 نومبر کو نادہندگان کے لئے ڈیڈ لائن ختم ہو

گئی۔

17 نومبر کو نادہندگان کے خلاف آپریشن شروع ہو گیا۔

18 نومبر کو نواز شریف کو کراچی منتقل کر دیا گیا۔

روسی افواج نے باموت پر قبضہ کر لیا۔ تقریباً پورا گروزنی خالی ہو گیا۔

21 نومبر کلنٹن نے یونانی رہنماؤں سے ترک یونان تعلقات سائپرس اور دوسرے ایشوز پر بات چیت کی۔

پاکستان کسٹمز نے ایک ارب روپے کی وصولی کی

23 نومبر کو 12 مسلم لیگی رہنماؤں نے 12۔ اکتوبر کے فوجی اقدام کے خلاف سپریم کورٹ میں مشترکہ درخواست دائر کر دی۔

26 نومبر کو شہباز شریف سیف الرحمان اور سعید مہدی کو بھی طیارہ ہائی جیکنگ کیس میں گرفتار کر لیا گیا۔

جنوبی کوریا نے زمین سے ہوا میں مار کرنے والا نیا میزائل تیار کر لیا۔

27 نومبر کو کینیڈا اور چین نے بھی کمپیوٹر بگ (وائی ٹو کے) کے خطرہ کو ٹیسٹ کرنے کے لئے 2000ء کی تاریخوں کے ساتھ ہوائی جہازوں کی پروازیں کیں۔

28 نومبر کو آسیان کے وزراء نے منیلا میں تجارت پر مذاکرات شروع کئے۔

عالمی عدالت انصاف ہیگ نے پاکستانی طیارہ مار گرانے پر بھارت سے جنوری 2000ء تک جواب طلب کر لیا۔

دسمبر

یکم دسمبر کو مجاہدین نے کنٹرول لائن پر بھارتی ہیلی کاپٹر مار گرایا۔

بھارت کی روس سے میزائل بردار آبدوز خریدنے کی ڈیل ہو گئی۔

ملیشیا کے وزیراعظم مہاتیر محمد پانچویں مرتبہ بھاری اکثریت سے انتخابات جیت گئے۔

2 دسمبر کو چیف ایگزیکٹو نے نئی اقتصادی پالیسی کو سرمایہ کاری بین الصوبائی مساوات اور فوجی یکجہتی کے مطابق بنانے کی ہدایت کی۔

طیارہ سازش کے 18 گواہوں کے بیانات ریکارڈ کرنے کا کام شروع ہوا۔

چیچن جانبازوں نے 2 سو روسی فوجی مار دیئے۔

3 دسمبر کو انسداد دہشت گردی عدالتوں' ہائی جیکنگ اور سازش ایکٹ میں ترمیم کی گئی۔

لاہور میں 100 بچوں کے قتل کا انکشاف ہوا۔

سیاٹل میں ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن کے خلاف مظاہرے ہوئے۔

امریکہ نے افغانستان کے علاوہ کسی بھی مسلم ملک میں اسامہ کے خلاف مقدمہ چلانے کا کہہ دیا

چولستان میں قحط سے 150۔ افراد ہلاک ہو گئے۔

4 دسمبر کو ڈاکٹر ملیحہ لودھی کو امریکہ میں پاکستان کی سفیر بنا دیا گیا۔

سابق باکسنگ چیمپئن محمد علی کلے کو "سپورٹس مین آف دی ایئر" قرار دیا گیا۔

5 دسمبر کو امریکہ کیوبا فضائی ٹریفک بحال ہو گئی۔

6 دسمبر کو اسامہ اور اسلامی تحریکوں کے خلاف امریکی اور بھارتی انٹیلی جنس ایجنسیوں میں تعاون کا معاہدہ ہوا۔

7 دسمبر کو کلنٹن نے بھارت کے ری پبلک ڈے پر مہمان خصوصی بننے سے انکار کر دیا۔

راولپنڈی میں بم دھماکہ ہوا۔

8 دسمبر کو نواز شریف پر بغاوت اور ملک کے خلاف جنگ کی نئی دفعات لگا دی گئیں۔ چالان پیش ہو گیا۔ حمزہ شہباز اور کیپٹن صفدر بھی گرفتار کر لئے گئے۔

10 دسمبر کو سپریم کورٹ نے بے نظیر بھٹو' نکنی اور جنرل (ر) بابر کے خلاف جماعت اسلامی کی درخواست پر قتل کا مقدمہ درج کرنے کا حکم دے دیا۔

اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل نے عراق کے ساتھ چھ ماہ تک تیل اور خوراک کی تجارت کی اجازت دے دی۔

11 دسمبر کو پٹرولیم کی مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا گیا۔

کابینہ نے اقتصادی پیکج کی منظوری دے دی

لندن کلب نے پاکستان کے قرضے ری شیڈول کر دیئے۔

13 دسمبر کو لاہور ہائی کورٹ نے سپاہ صحابہ کی درخواست پر شہباز شریف کے خلاف مقدمہ قتل درج کرنے کا حکم دیا۔

دہشت گردوں کو گولی مارنے کا پولیس اختیار ختم کر دیا گیا۔

14 دسمبر کو اسرائیل شام امن مذاکرات واشنگٹن میں شروع ہو گئے۔

16 دسمبر کو احتساب عدالتوں نے لاہور میں کام شروع کر دیا۔ نکنی وٹو اور سیف اللہ کو نوٹس دے دیئے گئے۔

چیف ایگزیکٹو نے اقتصادی اصلاحات کے پیکج کا اعلان کیا۔

18 دسمبر کو نکنی کو 15 لاکھ روپے ادا کرنے پر رہا کر دیا گیا۔

کولمبیا میں 140 بچوں کے قاتل کو 52 سال قید کی سزا سنائی گئی۔

19 دسمبر سری لنکا کی صدر کمارا ٹنگا اور اپوزیشن لیڈر دہشت گردوں کے بم دھماکوں میں زخمی ہو گئے۔

میکاؤ 450 سال بعد پرتگال سے چین کو واپس مل گیا۔

24 دسمبر کو بھارتی طیارہ اغوا ہو گیا۔

27 دسمبر سپریم کورٹ نے سود پر پابندی لگانے کا فیصلہ سنا دیا۔ حکومت کو 31 مارچ 2000ء تک مہلت دی۔

الجزائر میں زلزلے سے 28 ہلاک اور فلپائن کا بحری جہاز غرق ہونے سے 450 مسافر ڈوب گئے۔

28 دسمبر ہری پور میں شیعہ سنی فساد کے نتیجے میں 15 ہلاک۔

مغربی یورپ کے ملکوں جرمنی' فرانس اور سوئٹزرلینڈ میں 170 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے شدید طوفان۔ فرانس سب سے زیادہ متاثر ہوا۔

29 دسمبر اسرائیل شمالی بیت المقدس کا کنٹرول فلسطین کو دینے پر رضامند ہو گیا۔

31 دسمبر موٹروے پر المناک حادثہ۔ 54 مسافر زندہ جل کر ہلاک

100 بچوں کا مبینہ جنونی قاتل گرفتار

روس کے صدر یلسن نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ تمام اختیارات قائم مقام صدر اور وزیراعظم پوٹن کو منتقل۔

بھارتی طیارے کے اغوا کا ڈراپ سین

نظارت تعلیم کے اعلان

اور سیز ریسرچ سٹوڈنٹس ایوارڈ سکیم (ORS)

(مرسلہ:۔ نظارت تعلیم۔ صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

کمیٹی برائے اور سیز ریسرچ سٹوڈنٹس ایوارڈ سکیم جو برطانیہ کی مختلف یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز اور پرنسپل صاحبان پر مشتمل ہے ہر سال پوسٹ گریجویٹ ریسرچ ایوارڈ سکیم کے لئے درخواستیں طلب کرتی ہے۔ یہ ایوارڈ میرٹ اور تحقیق کی طرف میلان کو دیکھ کر دیا جاتا ہے۔ یہ ایوارڈ صرف ٹیوشن فیس کو جو انٹرنیشنل اور لوکل طالب علم کی فیس کا فرق ہے کو Cover کرتا ہے۔ یہ ایوارڈ انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ (Taught) پروگرام کے لئے ہرگز نہیں دیا جاتا۔ بلکہ صرف پوسٹ گریجویٹ ریسرچ پروگرام کے لئے دیا جاتا ہے۔ پاکستان سے جو طلبہ اس کو حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں ان کے لئے اپنے مضمون میں ماسٹرز یا 4 سالہ بیچلرز ہونا لازمی ہے۔ اس ایوارڈ کو حاصل کرنے سے قبل یہ ایوارڈ آفر کرنے والی برطانیہ کی کسی ایک یونیورسٹی میں Conditonal داخلہ بحیثیت ریسرچ سٹوڈنٹ ہونا لازمی ہے۔ اس داخلہ کے بعد ہی اس ایوارڈ کے لئے فارم یونیورسٹی کے رجسٹرار / سیکرٹری سے دستیاب ہوں گے۔ یہ ایوارڈ برطانیہ کی تقریباً 200 یونیورسٹیوں اور ریسرچ کالجز میں آفر کیا جا رہا ہے اور اس کی بنیادی شرط میں یہ بات شامل ہے کہ اس ORS ایوارڈ کے لئے صرف ایک درخواست دی جائے ورنہ ایک سے زیادہ اداروں میں اس ایوارڈ کے لئے درخواست دینے کی صورت میں Disqualification ہو جائے گی۔ اس ایوارڈ سے متعلق مکمل معلومات اس ایڈریس پر لکھ کر حاصل کی جاسکتی ہیں۔

CVCP- Woburn House
20- Tavistock Square
London- Wc1 H 9HQ H.K
WEB:-WWW.CVCP.ac.U.K

اس کی درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 28۔اپریل 2000ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان

انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان نے PPT ٹیسٹ کے لئے 12۔مارچ 2000ء کی تاریخ مقرر کی ہے۔ گریجویٹس و نان گریجویٹس دونوں اس میں appear ہو سکتے ہیں۔ درخواست فارم ICAP کے سینٹر واقع کراچی۔ لاہور۔ اسلام آباد و دیگر ریجنل آفسز سے دستیاب ہیں جن کی تفصیل مورخہ 16۔ جنوری کے جنگ میں دی گئی ہے۔ ٹیسٹ فیس مبلغ۔/850 روپے ہے اور مکمل فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 12۔ فروری 2000ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان داخلہ

آغا خان یونیورسٹی کی فیکلٹی آف ہیلتھ سائنسز نے مندرجہ ذیل پروگرام میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔

1-Ph.D۔ ہیلتھ سائنسز۔

2۔ایم۔ایس۔سی

(Epidemiology and Biostats)

داخلہ فارم 250 روپے کے عوض یونیورسٹی واقع سٹیڈیم روڈ کراچی یا فیصل آباد۔ گلگت۔ گوجرانوالہ۔ حیدر آباد۔ اسلام آباد۔ لاہور۔ میر پور۔ (AJK) ملتان۔ پشاور۔ کوئٹہ۔ راولپنڈی۔ شیخوپورہ۔ سکھر اور وزیر آباد کی Soneri بینک کی شاخوں سے دستیاب ہیں۔

درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 2۔مارچ 2000ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان داخلہ
(MBBS پروگرام)

آغا خان یونیورسٹی کراچی نے 5 سالہ MBBS پروگرام میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ تعلیمی قابلیت میں F.Sc بیالوجی کے ساتھ بغیر NCC کے کم از کم 60 فی صد نمبر حاصل کئے ہونا لازمی ہے۔ A-Level وغیرہ کرنے والے بھی درخواست دے سکتے ہیں۔

داخلہ سے قبل ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہو گا۔ داخلہ فارم ادارہ سے ۔/250 روپے کے عوض یا Soneri بینک کی ان شاخوں سے دستیاب ہیں جن کی تفصیل مورخہ 16۔جنوری 2000ء کے روزنامہ جنگ میں درج ہے۔

مکمل درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 2۔مارچ 2000ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اطلاعات و اعلانات

Psychiatrist (ماہر امراض ذہن) کی آمد

○ مکرم ڈاکٹر چوہدری اعجاز الرحمٰن صاحب Psychiatrist ماہر امراض ذہن مورخہ 30-1-2000 بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ و علاج کریں گے۔ ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر وقت حاصل کرلیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم محمد ارشد کاتب صاحب کارکن نظارت اشاعت اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے بڑے بھائی مکرم محمد رشید صاحب بعارضہ دل کی تکلیف اسلام آباد کمپلیکس میں زیر علاج ہیں۔ کامل عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ مکرم وحید احمد ناصر کارکن شعبہ سمعی ربوہ کو خدا تعالیٰ نے مورخہ 7-1-200 کو دو بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے حضرت اقدس نے ازراہ شفقت "لبیب احمد" نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم رشید احمد ناصر کارکن بیت المال آمد کا پوتا اور مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب آف فورٹ عباس کا نواسہ ہے۔ دعا کریں کہ خدا تعالیٰ نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے (آمین)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نکاح

○ مکرم سید طاہر احمد سہیل صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم سید حبیب اللہ شاہ صاحب آف لاڑکانہ سندھ کا نکاح ہمراہ عزیزہ صوفیہ نازش صاحبہ بنت مکرم عبدالرشید قریشی صاحب (انعام فوٹو اسٹیٹ گولبازار ربوہ) محلہ دارالرحمت غربی۔/35000 روپے حق مہر پر مورخہ 4۔ جنوری 2000ء بعد نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت نے پڑھا۔

مکرم سید طاہر احمد صاحب آج کل دفتر ایم۔ ٹی۔ اے ربوہ میں حضرت صاحب کے جملہ خطابات اور درس کا سندھی زبان میں ترجمہ کرتے ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس رشتہ کو ہر لحاظ سے دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نکاح

○ عزیزہ منصورہ چوہدری بنت مکرم چوہدری نعمت علی صاحب مرحوم آف ایران کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیز مکرم اشرف بشارت صاحب ولد مکرم بشارت احمد صاحب آف جرمنی بحق مہر 13000 ہزار جرمن مارک مورخہ 17-12-99 کو بیت الذکر لاہور میں پڑھا گیا۔

عزیزہ منصورہ چوہدری مکرم چوہدری فتح محمد اٹھوال صاحب آف بھوڑو کی پوتی اور مکرم چوہدری ناظر حسین صاحب مرحوم سابق صدر و امیر جماعت احمدیہ چک جھمرہ کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرمہ سمیرا اقبال صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب نشتر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا نکاح مکرم عرفان نذیر صاحب ابن مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور سے بعوض ایک لاکھ پچاس ہزار حق مہر پر مکرم محمد یونس خالد صاحب مربی سلسلہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے مورخہ 31۔ دسمبر 1999ء بروز جمعۃ المبارک بیت التوحید آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں پڑھا۔ عزیزہ سمیرا اقبال صاحبہ مکرم چوہدری محمد حسین صاحب کی نواسی ہیں۔ احباب سے اس نکاح کے بابرکت اور مثمر مثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ المعروف مسز مومن اہلیہ مکرم محمد نواز صاحب مومن مربی سلسلہ (ر) حال مقیم جرمنی سابقہ سیکنڈ ہیڈ مسٹرس نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ سابقہ ہیڈ مسٹریس فضل عمر گرلز ہائی سکول ربوہ جو کہ اپنے بیٹے محمد الطاف صاحب کے پاس ناروے مقیم تھیں مورخہ 13-1-2000 کو طویل علالت کے بعد بعمر 71 سال وفات پا گئیں۔

ان کا جسد خاکی 16-1-2000 ربوہ پہنچا۔ اسی روز بعد از نماز عصر محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم چوہدری حمیدالدین صاحب اختر سابق صدر محلہ دارالعلوم غربی نے دعا کروائی۔

مرحومہ حضرت خدا بخش صاحب عرف مومن جی رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں۔ اور اسی طرح مکرم عبدالشکور صاحب اسلم پروفیسر ایچی سن کالج لاہور کی ہمشیرہ تھیں۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

پاکستان بھارت کے ٹکڑے کرنا چاہتا ہے

بھارتی وزیر داخلہ لال کرشن ایڈوانی نے کہا ہے کہ ہم ایٹمی ہتھیار بنانے اور استعمال کرنے پر یقین رکھتے ہیں۔ پاکستان بھارت کے ٹکڑے کرنا چاہتا ہے۔ بھارت کے اندرونی حالات پر پاکستان کی کڑی نظر ہے اور وہ ہماری کمزوریوں سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے اس لئے ہمیں چوکنا اور مستعد رہنے کی ضرورت ہے۔

بھارتی حکومت میں شدید اختلافات

پاکستان کے متعلق پالیسی پر بھارت کی حکومت میں شدید اختلافات پیدا ہو گئے ہیں۔ وزیراعظم واجپائی کو ان کے حلیفوں نے انتباہ کیا ہے کہ کشید گی جنگ میں تبدیلی ہوئی تو ملک کی موجودہ سرحدیں برقرار نہیں رہیں گی۔

کینیڈا نے بھی چین پر الزام لگادیا

امریکہ کے بعد اب کینیڈا نے بھی چین پر ایٹمی راز چوری کرنے کا الزام لگا دیا ہے۔ چینی جاسوس نے چاک ریور لیبارٹری انٹاریو سے خفیہ ایٹمی راز چرائے جس کے بعد چین نے سائنس دان کینیڈا بھیجے کینیڈا کا سلوپوک ری ایکٹر دیکھ کر بیجنگ سے 25 کلومیٹر کے فاصلے پر اسی طرز کا ری ایکٹر قائم کر دیا گیا۔ چین نے ایٹمی ٹیکنالوجی ایران، شام، پاکستان، گھانا اور نائیجیریا کو فروخت کی۔

افغانستان میں اسرائیل کا مرکز

اسرائیل نے طالبان کے مخالف شمالی اتحاد کے علاقے میں ثقافتی سنٹر کی آڑ میں قونصل خانہ کھول لیا ہے۔ قونصلیٹ کا نام "حارث" رکھا گیا ہے۔ آزادانہ سرگرمیوں کے لئے ہیلی کاپٹر سمیت جدید سہولتیں فراہم کی گئی ہیں۔

تھائی لینڈ کے یرغمال رہا

تھائی لینڈ کے ہسپتال میں کمانڈو ایکشن کے ذریعے 500 کے قریب یرغمالیوں کو رہا کرا لیا گیا۔ باغیوں کے خلاف فوجی کارروائی میں 10 باغی ہلاک ہو گئے۔ کارروائی میں 30 کمانڈوز اور ایک ہیلی کاپٹر نے حصہ لیا۔ ایک اہلکار زخمی ہوا جبکہ 6 کامیاب ہو گئے۔ کارروائی رات کے آخری پہر کی گئی۔

برما کے پناہ گزینوں کے خلاف

تھائی لینڈ کی حکومت نے کہا ہے برما کے باغیوں کی جانب سے ہسپتال میں مریضوں اور عملے کو یرغمال بنانے کے باوجود برما کے پناہ گزین مہاجروں کے خلاف سخت رویہ نہیں اپنایا جائے گا۔ مہاجرین بدستور تھائی لینڈ میں قیام کر سکتے ہیں۔

آچے میں نامعلوم افراد کی فوجیوں پر فائرنگ

صدر عبدالرحمن واحد کی آمد سے قبل آچے میں نامعلوم حملہ آوروں نے فوجیوں پر فائرنگ کر دی۔ 4۔ افراد ہلاک اور 6 زخمی ہوئے۔ بحریہ کے اہلکار جنگ بلانگ کی مسجد میں نماز پڑھ رہے تھے کہ گولیاں چلنے کی آواز سن کر باہر نکلے تو حملہ آوروں نے انہی پر فائرنگ کر دی۔ عینی شاہدین نے بتایا ہے کہ فائرنگ 15 منٹ تک جاری رہی۔ آچے کے دوسرے حصوں میں بھی تین افراد ہلاک ہوئے۔ صدر واحد نے اپنا آچے کا دورہ مختصر کر دیا۔ صدر اب دارالحکومت بندا آچے نہیں جائیں گے۔ آچے کے باشندوں نے مطالبہ کیا ہے کہ صدر عیسائیوں اور مسلمانوں کے درمیان صلح کرائیں۔

ایٹمی ہتھیاروں سے لیس اسرائیلی آبدوز

اسرائیل نے جرمنی سے خریدی گئی آبدوز کو ایٹمی ہتھیاروں سے لیس کر دیا ہے تل ابیب نے جرمنی سے تین آبدوزیں خریدی تھیں جن میں سے ایک کو اس نے ایٹمی ہتھیاروں سے لیس کر دیا ریڈیو تہران نے کہا کہ یہ اقدام ناقابل قبول ہے اور علاقے کے لئے خطرہ ہے۔ اسرائیلی اقدام سے نہ صرف عالمی سطح پر جوہری ہتھیاروں کو محدود کرنے کی کوششوں کو نقصان پہنچے گا بلکہ اس سے نئی ایٹمی دوڑ بھی شروع ہو سکتی ہے۔

اسرائیلی صدر اہم اختیارات سے محروم

اسرائیل کے صدر وائز مین رشوت اور ٹیکس چوری کے سکینڈل میں اہم اختیارات سے محروم ہو سکتے ہیں۔ اسرائیلی صدر 1983ء سے 1993ء کے دوران اپنے ایک فرانسیسی دوست سے لاکھوں کے تحائف لینے کا اعتراف کر چکے ہیں۔ صدر ٹیکس چوری میں بھی ملوث ہیں۔ وزیر انصاف نے کہا ہے کہ پولیس کی تفتیش کی وجہ سے صدر کو ججوں سے حلف لینے اور مجرموں کو معافی دینے جیسے اہم اختیارات سے محروم ہونا پڑے گا۔ صدر نے کہا ہے کہ میں تفتیش کا سامنا کروں گا۔

جرمنی کو بہرحال ہماری ضرورت ہے

جرمنی کی کرسچین ڈیموکریٹک پارٹی کے چیئرمین نے کہا ہے کہ بدعنوانیوں کے الزامات اپنی جگہ لیکن بہرحال جرمنی کو ہماری ضرورت ہے۔ پارٹی کے اجلاس میں سابق چانسلر کوہل کے رشوت سکینڈل کو ٹھنڈا کرنے اور ووٹروں کا اعتماد بحال کرنے کے اقدامات پر غور کیا گیا۔ چیئرمین نے اعتراف کیا ہے کہ کوہل کی سربراہی کے عرصے میں ملنے والے پارٹی فنڈز کا کچھ پتہ نہیں چل سکا۔

مشرقی تیمور میں فسادات

مشرقی تیمور میں جاری فسادات میں تیزی آ رہی ہے۔ 58۔ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 27 جنوری۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 9 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 18 درجے سنٹی گریڈ
جمعرات 28۔ جنوری۔ غروب آفتاب۔ 5-41
جمعہ 29۔ جنوری۔ طلوع فجر۔ 5-37
جمعہ 29۔ جنوری۔ طلوع آفتاب۔ 7-01

چھمب میں تین بھارتی مورچے تباہ

پاک فوج نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے چھمب میں تین بھارتی مورچے تباہ کر دیئے۔ پاک فوج نے عسکری لحاظ سے اہم بھارتی قصبے "ٹھاکو چک" کی اینٹ سے اینٹ بجا دی۔ 3 فوجی ہلاک۔ 7 گاڑیاں تباہ۔ بھارت کی دو روز سے آگ اگلتی گنیں خاموش کرا دی گئیں۔ سماہنی اور اسکے سرحدی دیہات پر بھارتی گولہ باری کا سلسلہ جاری رہا۔ تحصیلدار کے دفتر پر بھی گولے گرے سکول غیر معینہ مدت کے لئے بند کر دیئے گئے۔ ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی۔ بھارتی فوج نے چھمب، سماہنی اور ربنڈالہ سیکٹر میں 300 مارٹر گولے برسائے۔ بھارتی فوجی افسر نے کہا ہے کہ پاکستان نے 50 گولے پھینکے۔

بھارتی فوجیوں کی واردات

بھارتی فوجیوں نے کنٹرول لائن پار کر کے بچے اور تین عورتوں کو قتل کر دیا۔ یہ واردات کنٹرول لائن سے ملحقہ گاؤں میں ہوئی۔ حملے کے بعد بھارتی فوجی واپس چلے گئے۔ گھر کا سربراہ لاپتہ ہے۔

دشمن کی غلط فہمی دور کر دی جائے گی

جوائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی کے اجلاس میں کمیٹی کے چیئرمین جنرل پرویز مشرف نے کہا کہ دشمن نے کسی غلط اندازے کی بنیاد پر جارحیت کی کوشش کی تو اسکی غلط فہمی دور کر دی جائے گی۔ مادر وطن کی زمینی، سمندری اور فضائی حدود کے دفاع کے لئے کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں گے۔ بزدلانہ حملوں کا مکمل جواب دینے کا حق رکھتے ہیں۔ اجلاس میں ملکی سلامتی، بیرون ملک تقرریوں، معیشت کے استحکام اور جوائنٹ سٹاف ہیڈ کوارٹر کی تنظیم نو کے امور پر غور کیا گیا۔

آٹا دو روپے فی تھیلہ مہنگا کرنے کی منظوری

حکومت پنجاب نے 20 کلو آٹے کی قیمت دو روپے بڑھانے کی اصولی طور پر منظوری دے دی ہے۔ حکومتی فیصلے کے بعد اب تھیلے کی قیمت 159 روپے ہو جائے گی۔

بھارت کے مقابلے میں متحد ہیں

مسلم لیگ کی مرکزی مجلس عاملہ کے اجلاس میں کہا گیا ہے کہ بھارت سے مقابلے کے لئے ہم سب متحد ہیں۔ حکومت کشمیر اور سی ٹی بی ٹی پر دباؤ میں نہ آئے۔ حکومت تمام محب وطن جماعتوں کو اعتماد میں لے۔ سی ٹی بی ٹی پر دستخطوں کا اختیار پارلیمنٹ کو ہے۔

سپریم کورٹ اور دیگر عدالتیں سماعت نہیں کر سکتیں

حکومت نے 12- اکتوبر کے اقدام کو چیلنج کرنے والی رٹ درخواست پر 800 صفحات پر مشتمل تفصیلی جواب داخل کرتے ہوئے یہ موقف اختیار کیا ہے کہ ایمرجنسی اور پی سی او نظریہ ضرورت کے مطابق ہے۔ عدالتیں سماعت نہیں کر سکتیں۔ کوئی عدالت چیف ایگزیکٹو کے خلاف حکم دینے کی مجاز نہیں۔ یہ پٹیشن نواز شریف اور ان کے ساتھیوں کو طیارہ سازش کیس اور کرپشن کے مقدمات سے بچانے اور ان کے مختلف جرائم پر پردہ ڈالنے کے لئے وائر کی گئی۔ آئین معطل اور ملک عسکری قوت کے زیر کنٹرول ہے۔ عوام نے چیف ایگزیکٹو کے اقدامات کا خیر مقدم کیا۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212515، رہائش 212300

CPL No. 61